احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعہ 10 ستمبر 2004ء 24 رجب 1425 ہجری - 10 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 204

کیا تم اس پر رحم کرتے ہو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا جس کے ساتھ اس کا چھوٹا بچہ بھی تھا۔ وہ پیار سے اسے اپنے ساتھ چمٹا رہا تھا۔ رسول اللہؐ نے اس سے پوچھا کیا تم اس پر رحم کرتے ہو۔ اس نے کہا جی ہاں۔ تو آپ نے فرمایا جتنا تم اس پر رحم کرتے ہو اللہ تعالیٰ تم پر اس سے بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے اور وہ خدا سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

(الادب المفرد امام بخاری۔ باب رحمة العیال)

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ سوئٹزرلینڈ

جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ سے خطاب، چلڈرن کلاس اور تقریب آمین کا انعقاد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

3 ستمبر بروز جمعۃ المبارک

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت محمود زیورخ میں نماز فجر پڑھائی۔ ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔

بیت محمود زیورخ سے 17 کلومیٹر کے فاصلہ پر زیورخ کی ایک مضافاتی بستی Lorean میں جماعت نے ایک سکول کے سپورٹس ہال جلسہ کے انعقاد کے لئے حاصل کئے تھے۔ یہ بہت وسیع و عریض اور خوبصورت علاقہ ہے۔ جھیل کے کنارے پر یہ ہال تعمیر کئے گئے ہیں اور اردگرد کھلے اور سرسبز وشاداب گھاس کے میدان اور درخت ہیں۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے اور پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ مکرم امیر صاحب سوئٹزرلینڈ نے سوئٹزرلینڈ کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور مردانہ ہال میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خواتین کا انتظام دوسرے ہال میں تھا۔ پرچم کشائی کی تقریب اور خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ اور اس کے ساتھ سوئٹزرلینڈ کے 22 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا۔ جماعت سوئٹزرلینڈ کا یہ جلسہ سالانہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ان کا پہلا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس شرکت فرمائی ہے اور اس ملک سے یہ پہلا خطبہ جمعہ ہے جو MTA پر Live نشر ہوا ہے۔ الحمد للہ۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے بعد تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائی۔ اس کے بعد حضور انور واپس بیت محمود زیورخ تشریف لے گئے۔

نماز جمعہ میں سوئٹزرلینڈ کی تمام جماعتوں کے احباب کے علاوہ جرمنی، آسٹریا، اٹلی، ہالینڈ، بیلجیم، فرانس، کینیڈا، امریکہ اور یو۔ کے سے آنے والے مہمانوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حاضری ایک ہزار پچاس سے زائد تھی۔

جلسہ گاہ کے لئے جو ہال حاصل کئے گئے ہیں وہ صاف ستھرے اور بڑے کھلے ہیں۔ مردانہ ہال اور لجنہ ہال کے اندر سٹیج بنائے گئے ہیں اور دونوں ہال بینرز سے سجائے گئے ہیں۔ سٹیج کو چاروں طرف سے پھولوں سے سجایا گیا ہے۔ مردوں اور عورتوں کے کھانا کھانے کے علیحدہ علیحدہ ہال اور جگہیں ہیں۔ بیوت الخلاء بھی کافی تعداد میں ہیں اور وضو کے لئے بہت اچھا انتظام ہے پارکنگ کا بھی وسیع انتظام ہے۔

شام 6 بجے حضور انور فیملی ملاقاتوں و دیگر پروگراموں کے لئے بیت محمود زیورخ سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا چھ بجے حضور انور جلسہ گاہ پہنچے اور اپنے دفتر میں جانے سے قبل لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں خدام رات کا کھانا تیار کر رہے تھے حضور انور نے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا اور سالن کی ایک دیگ چیک کرنے کے بعد ہدایت دی کہ ابھی اسے مزید دم میں رکھیں تاکہ آلو صحیح طور پر پک جائیں۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو شام سوا آٹھ بجے تک جاری رہیں۔ جماعت سوئٹزرلینڈ کی مختلف جماعتوں سے 34 فیملیز کے 148 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد چلڈرن کلاس میں شمولیت کے لئے حضور انور تشریف لائے۔ اس کلاس میں 98 بچوں اور بچیوں نے حصہ لیا۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے کلاس کا آغاز ہوا۔ عزیزم بسالت احمد نے تلاوت کی اور ان آیات کا اردو ترجمہ عزیزم عبدالوہاب طیب نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم طلحہ طارنوتمر مقامی سوس احمدی بچے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مع ترجمہ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد عزیزہ سدرہ محمد نے ترنم کے ساتھ نظم پڑھ کر سنائی۔ نظموں کے انتخاب کے بارہ میں حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام کو اپنے پروگرام میں ترجیحی بنیاد پر رکھا کریں۔

نظم کے بعد عزیزم اسد محمود نے حضرت اقدس مسیح موعود کی 'سیرت طیبہ' پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ اس تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت کے کون سے مختلف پہلو بیان ہوئے ہیں۔ حضور انور نے بعض الفاظ کے معانی بھی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد عزیزم 'سنبل زاہد' نے "خدا تعالیٰ کی ذات" کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے منتظمین کو توجہ دلائی کہ پروگرام بناتے ہوئے عناوین کی ترتیب کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ "خدا تعالیٰ کی ذات" کا عنوان سیرت کے عنوان سے پہلے آنا چاہئے تھا۔ حضور انور نے اس تقریر کے تعلق میں بھی بچوں سے سوالات کئے اور بعض الفاظ کے معانی دریافت فرمائے اس کے بعد بچوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں ایک

(باقی صفحہ 8 پر)

دارالضیافت کے ٹیلی فون نمبر

ٹیلی فون نمبرز: 212479-213938
فیکس نمبر: 213111
(نائب ناظر ضیافت صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری / سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے
2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرما دیں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ

باقی صفحہ 7 پر

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 10 ستمبر 2004ء

روزنامہ
C.P.L 29
ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعہ 10 ستمبر 2004ء 24رجب 1425ہجری - 10 تبوک 1383ہش جلد 54-89 نمبر 204

کیا تم اس پر رحم کرتے ہو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا جس کے ساتھ اس کا چھوٹا بچہ بھی تھا۔ وہ پیار سے اسے اپنے ساتھ چمٹا رہا تھا۔ رسول اللہؐ نے اس سے پوچھا کیا تم اس پر رحم کرتے ہو۔ اس نے کہا جی ہاں۔ تو آپ نے فرمایا جتنا تم اس پر رحم کرتے ہو اللہ تعالیٰ تم پر اس سے بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے اور وہ خدا سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

(الادب المفرد امام بخاری. باب رحمۃ العیال)

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ سوئٹزرلینڈ

جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ سے خطاب، چلڈرن کلاس اور تقریب آمین کا انعقاد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

3 ستمبر بروز جمعۃ المبارک

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت محمود زیورخ میں نماز فجر پڑھائی۔ ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔

بیت محمود زیورخ سے 17 کلومیٹر کے فاصلہ پر زیورخ کی ایک مضافاتی بستی Lorean میں جماعت نے ایک سکول کے سپورٹس ہال جلسہ کے انعقاد کے لئے حاصل کئے تھے۔ یہ بہت وسیع و عریض اور خوبصورت علاقہ ہے۔ جھیل کے کنارے پر یہ ہال تعمیر کئے گئے ہیں اور اردگرد کھلے اور سرسبز وشاداب گھاس کے میدان اور درخت ہیں۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے اور پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ مکرم امیر صاحب سوئٹزرلینڈ نے سوئٹزرلینڈ کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور مردانہ ہال میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خواتین کا انتظام دوسرے ہال میں تھا۔ پرچم کشائی کی تقریب اور خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ اور اس کے ساتھ سوئٹزرلینڈ کے 22 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا۔ جماعت سوئٹزرلینڈ کا یہ جلسہ سالانہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ان کا پہلا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس شرکت فرمائی ہے اور اس ملک سے یہ پہلا خطبہ جمعہ ہے جو MTA پر Live نشر ہوا ہے۔ الحمدللہ۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے بعد تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائی۔ اس کے بعد حضور انور واپس بیت محمود زیورخ تشریف لے گئے۔

نماز جمعہ میں سوئٹزرلینڈ کی تمام جماعتوں کے احباب کے علاوہ جرمنی، آسٹریا، اٹلی، ہالینڈ، بیلجیم، فرانس، کینیڈا، امریکہ اور یو۔کے سے آنے والے مہمانوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حاضری ایک ہزار پچاس سے زائد تھی۔

جلسہ گاہ کے لئے جو ہال حاصل کئے گئے ہیں وہ صاف ستھرے اور بڑے کھلے ہیں۔ مردانہ ہال اور لجنہ ہال کے اندر سٹیج بنائے گئے ہیں اور دونوں ہال بینرز سے سجائے گئے ہیں۔ سٹیج کو چاروں طرف سے پھولوں سے سجایا گیا ہے۔ مردوں اور عورتوں کے کھانا کھانے کے علیحدہ علیحدہ ہال اور جگہیں ہیں۔ بیوت الخلاء بھی کافی تعداد میں ہیں اور وضو کے لئے بہت اچھا انتظام ہے پارکنگ کا بھی وسیع انتظام ہے۔

شام 6 بجے حضور انور فیملی ملاقاتوں و دیگر پروگراموں کے لئے بیت محمود زیورخ سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا چھ بجے حضور انور جلسہ گاہ پہنچے اور اپنے دفتر میں جانے سے قبل لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں خدام رات کا کھانا تیار کر رہے تھے حضور انور نے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا اور سالن کی ایک دیگ چیک کرنے کے بعد ہدایت دی کہ ابھی اسے مزید دم میں رکھیں تا کہ آلو صحیح طور پر پک جائیں۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو شام سوا آٹھ بجے تک جاری رہیں۔ جماعت سوئٹزرلینڈ کی مختلف جماعتوں سے 34 فیملیز کے 148 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد چلڈرن کلاس میں شمولیت کے لئے حضور انور تشریف لائے۔ اس کلاس میں 98 بچوں اور بچیوں نے حصہ لیا۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے کلاس کا آغاز ہوا۔ عزیزم بسالت احمد نے تلاوت کی اور ان آیات کا اردو ترجمہ عزیزم عبدالوہاب طیب نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم طلحہ طارنوستر مقامی سوس احمدی بچے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مع ترجمہ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد عزیزہ سدرہ محمد نے ترنم کے ساتھ نظم پڑھ کر سنائی۔ نظموں کے انتخاب کے بارہ میں حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام کو اپنے پروگرام میں ترجیحی بنیاد پر رکھا کریں۔

نظم کے بعد عزیزم اسد محمود نے حضرت اقدس مسیح موعود کی 'سیرت طیبہ' پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ اس تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت کے کون سے مختلف پہلو بیان ہوئے ہیں۔ حضور انور نے بعض الفاظ کے معانی بھی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد عزیزم 'سنبل زاہد' نے ''خدا تعالیٰ کی ذات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے منتظمین کو توجہ دلائی کہ پروگرام بناتے ہوئے عناوین کی ترتیب کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ ''خدا تعالیٰ کی ذات'' کا عنوان سیرت کے عنوان سے پہلے آنا چاہئے تھا۔ حضور انور نے اس تقریر کے تعلق میں بھی بچوں سے سوالات کئے اور بعض الفاظ کے معانی دریافت فرمائے اس کے بعد بچوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں ایک

(باقی صفحہ 8 پر)

دارالضیافت کے ٹیلی فون نمبر

ٹیلی فون نمبرز: 212479-213938
فیکس نمبر: 213111
(نائب ناظر ضیافت صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات، 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرمادیں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ

باقی صفحہ 7 پر

غایت تخلیق کائنات

عشق رسول ہاشمی دل میں ہے جا گزیں
سیرت ہے بے مثال تو صورت بھی ہے حسیں
تفسیر والضحٰی ہے، واللیل کی دلیل
چہرہ وہ تابناک اور وہ زلف عنبریں
پہلو میں ڈھونڈتے ہو دل زار کو مرے
مدت ہوئی وہ لے گیا اک صادق و امیں
اے راہ نَورد منزل عشق محمدیؐ
دیکھا تو ہو گا نقشِ پا میرا کہیں کہیں
سب انبیاء ہی قابلِ صد احترام ہیں
سب سے بلند ہے مگر وہ ختم مرسلیں
اس کا وجود غایت تخلیق کائنات
اس کا ظہور باعث تزئین عالمیں
چھوڑیں گے ہم نہ مر کے بھی دامن حضور کا
پُر کیف ان کی یاد ہے اور وجد آفریں

لوگو ہمیں تو گنبد خضراء سے پیار ہے
سرمہ ہماری آنکھ کا یثرب کی سر زمیں
کعبے سے مجھ کو روک کر ان کو ملے گا کیا
یوں ناخنوں سے گوشت بھی ہوتا جدا نہیں
اے سید کونین ہم نازاں ہیں آپ پر
ہم ہیں گنہگار تو شفیع مذنبیں
صابر رسول پاک کے ذکر جمیل پر
صلِّ علٰے کہے نہ جو ہرگز زباں نہیں

محمد اسلم صابر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرم نبیلہ حامد صاحبہ اہلیہ مکرم حامد نفیس صاحب کھرل مصطفیٰ آباد فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31 جولائی 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطیۃ الحی سارہ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر محمد اشرف صاحب کھرل مصطفیٰ آباد فیصل آباد کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، باعمر، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد عارف صاحب درویش قادیان مورخہ 8 ستمبر 2004ء کو حیدر آباد دکن میں فوت ہوگئی ہیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دار الصناعۃ کی تقریب

☆ تمام طلباء AM1 کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ تقریب تقسیم اسناد 19 ستمبر 2004ء کو ادارہ دار الصناعۃ میں صبح 9:30 بجے منعقد ہوگی تمام طلباء وقت کی پابندی فرمائیں۔

(نگران دار الصناعۃ، ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ)

فون: 04524-214578,215348

ولادت

☆ مکرم چوہدری صداقت حیات صاحب نصرت آباد فیکٹری ایریا سلام ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ القیوم طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم عدیل احمد طاہر صاحب مقیم جرمنی کو مورخہ 20 اگست 2004ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے از راہ شفقت بچے کا نام نبیل احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عزیز احمد طاہر صاحب آف جرمنی کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، لمبی عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

☆ مکرم منور احمد فرحان قریشی صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 ستمبر 2004ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام مرحا فرحان رکھا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب مرحوم سابق وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کی پوتی اور مکرم ملک ظفر احمد صاحب مرحوم سابق آڈٹ آفیسر تربیلا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر، خادم دین اور صحت و سلامتی کے لئے درخواست دعا ہے اور اللہ اسے ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

1۔ دی یونیورسٹی آف آزاد جموں اینڈ کشمیر مظفر آباد نے ایوننگ سیشن میں درج ذیل ماسٹرز ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم ایس اپلائیڈ جیالوجی۔ ii۔ ایم سی ایس iii۔ ایم آئی ٹی iv۔ ایم ایس سی (آنرز) ایگریکلچر v۔ ایم ایس سی انجینئرنگ

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

2۔ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

3۔ پنجاب یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ قائداعظم کیمپس لاہور نے سیشن 06-2004ء کے لئے دو سالہ ماسٹرز ڈگری پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

4۔ پنجاب یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی قائداعظم کیمپس لاہور نے مارننگ پروگرام میں چار سالہ ڈگری کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ نیز سیلف سپورٹنگ ایوننگ پروگرام میں چند کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

عمارہ چیمہ صاحبہ

مکرم چوہدری عزیز اللہ چیمہ صاحب کا ذکر خیر

احمدیت پر استقلال سے قیام اور صبر و رضا کے واقعات

17/اکتوبر 2003ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا جس کے اختتام میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ سب لوگ اپنے بزرگوں کے واقعات قلمبند کریں اس سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی یہ تحریک فرمائی تھی۔ ذہن بے اختیار ایک ایسی ہستی کی طرف چلا گیا جنہوں نے احمدیت کی خاطر بہت سی قربانیاں دیں لیکن دنیا کی کوئی طاقت، کوئی رشتہ انہیں ان کے مقصد سے نہ ہٹا سکا۔

میرے اپنے دادا جان کا نام چوہدری عزیز اللہ چیمہ تھا۔ آپ 1914ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے آپ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ کے سرحدی علاقے چیٹ گڑھ میں حاصل کی۔ اس دوران آپ کے والد صاحب عارف والا سے 1 کلومیٹر دور ایک گاؤں 63.E.B. میں آکر آباد ہوئے۔ آپ کے والد کا نام صوبیدار میجر دیوان علی چیمہ تھا۔ آپ دیوبند فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ دادا جان کو ان کے والدین نے بہت منتوں مرادوں کے بعد پایا اس وجہ سے وہ بہت زیادہ لاڈلے تھے۔ آپ کے والد صاحب علاقے کی ایک مقبول اور بااثر شخصیت تھے یہاں دادا جان نے ایف ایس سی میں داخلہ لیا ابھی آپ F.Sc کے دوسرے سال میں تھے کہ دوسری جنگ عظیم شروع ہوگئی اور آپ کو بھی فوج میں شامل ہونا پڑا۔ اپنی ذہانت اور محنت کی بناء پر جلد ہی لیفٹیننٹ کے عہدہ پر پہنچ گئے۔ انگریز فوج میں کسی دیسی آفیسر کا اس عہدہ پر پہنچنا بظاہر ناممکن نظر آتا تھا لیکن ناممکن کو ممکن میں بدلنا آپ کی فطرت میں شامل تھا۔ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ ناممکن کا لفظ صرف کاہل لوگوں کی کہاوت ہے۔ آپ کے لیفٹیننٹ کے عہدہ پر فائز ہونے کی وجہ سے پورے علاقے کے لوگ انہیں لفٹین صاحب کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ آپ کی ذہانت اور قابلیت کی بنا پر حکومت نے آپ کو عارف والا شہر اور گاؤں 63.E.B کا نمبردار بنادیا۔

اپنے احمدیت قبول کرنے کے متعلق بتایا کرتے تھے کہ جب آپ آرمی میں تھے تو ایک دن ایک سینئر آفیسر نے آپ کو بلا کر کہا کہ آپ دیکھیں کہ ماتحت یونٹ وقفہ کا ٹائم کس طرح گزارتا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ کچھ لوگ گانے بجانے میں مصروف ہیں کچھ تاش کھیل رہے ہیں اور کچھ گپیں مار رہے ہیں لیکن ایک کیمپ میں سے قرآن کریم کی تلاوت کی آواز آرہی تھی۔ آپ کچھ دیر کیمپ کے باہر کھڑے سنتے رہے اور پھر چلے گئے۔ لوگوں نے اس آدمی کو بتایا کہ صاحب تمہارے کیمپ کے باہر کھڑے تھے۔ آج تمہاری خیر نہیں چنانچہ وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس سے کہا کہ وہ آپ کو قرآن پاک پڑھنا سکھا دے کیونکہ آپ قرآن پڑھے ہوئے نہیں تھے چنانچہ اس آدمی نے 30,25 دن میں آپ کو قرآن پاک سکھا دیا۔ اسی دوران Partition ہوگئی وہ آدمی چلا گیا اور آپ کے کمرے میں دو کتابیں "کشتی نوح" اور "احمدیت" رکھ گیا۔ ان سے آپ کو احمدیت سے واقفیت حاصل ہوئی۔

اس دوران آپ گھر واپس آئے اس وقت آپ شادی شدہ تھے اور آپ کے 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں تھیں۔ قیام پاکستان کے وقت برٹش گورنمنٹ نے آپ کو الاٹمنٹ آفیسر بنایا۔ آپ کے والد صاحب نے آپ کو کہا کہ تمہارے پاس اتنا شاندار موقع ہے اس لئے سب سے پہلے تھوڑی بہت جائیداد اپنے نام کرو لیکن آپ نے کہا کہ میں امانت میں خیانت نہیں کروں گا۔ اس بات پر آپ کا آپ کے والد صاحب سے جھگڑا ہو گیا اور آپ کچھ عرصہ قادرآباد اپنے سسرال چلے گئے چونکہ آپ کے سسر صوبیدار میجر عبدالقادر اس وقت احمدیت کے نور سے فیضیاب ہو چکے تھے اور گھر میں جماعتی کتب کا ایک خزانہ بھی رکھتے تھے چنانچہ وہاں آپ کو احمدیت کو قریب سے پڑھنے اور جاننے کا موقعہ ملا اس کا آپ پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ آپ نے وہیں 1950ء میں احمدیت قبول کی اور باقاعدہ بیعت بھی کر لی اور واپس گھر آنے پر اپنے قبول احمدیت کا اعلان کر دیا۔

یہ بات نہ صرف آپ کے والد صاحب بلکہ پورے علاقے کے لئے حیرت کا باعث تھی۔ آپ کے والد صاحب نے پہلے آپ کو نرمی سے سمجھایا لیکن جب آپ کو سلسلہ کی تعلیمات پر انتہا درجہ کا مخلص پایا تو آپ کی سختی سے مخالفت شروع کر دی اور آپ کے لئے آزمائشوں کا ایک طویل دور شروع ہوگیا۔

قبول احمدیت کے بعد کے واقعات بیان کرتے ہوئے آپ بتایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ دسمبر کی سرد رات تھی آپ کے والد صاحب نے آپ کو بلایا اور احمدیت چھوڑنے کو کہا اور کہا کہ یا احمدیت چھوڑ دو یا ابھی اسی وقت یہ گھر چھوڑ دو چنانچہ آپ نے ایک منٹ ضائع کئے بغیر اپنے بچوں کو جگایا اور بے سروسامانی کی حالت میں رات کے وقت خدا کی راہ میں ہجرت اختیار کی لیکن آپ ابھی اسٹیشن پر ہی پہنچے تھے کہ آپ کے والد صاحب نے کچھ آدمیوں کو آپ کے پیچھے بھیجا جو بہت مشکل سے آپ کو گھر لے کر آئے۔ اس کے بعد آپ کے والد صاحب نے فیصلہ کیا کہ انہیں گھر سے نہ نکالا جائے لیکن جب تک آپ احمدیت نہ چھوڑ دیں آپ کا ہر طرح سے مقاطعہ کیا جائے چنانچہ آپ کو حویلی کے جس حصے میں جانور باندھا کرتے تھے وہاں ایک کمرہ دے دیا۔

خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والوں کے کچھ امتحان بھی لیتا ہے چنانچہ تھوڑے دنوں بعد آپ کی چھوٹی بیٹی بیمار ہوگئی۔ ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے تو معلوم ہوا کہ اس کی دوائی پانچ روپے میں آئے گی لیکن آپ کے پاس ایک روپیہ بھی نہیں تھا آپ اپنی بیمار بیٹی کو گود میں اٹھائے اپنے والد صاحب کے پاس آئے اور روپوں کی درخواست کی تو آپ کے والد صاحب نے کہا کہ میں پانچ روپے تو کیا پوری جائیداد تمہارے نام کرنے کو تیار ہوں اگر تم ایک دفعہ یہ کہہ دو کہ تم احمدی نہیں لیکن آپ نے کہا کہ میری ایک بیٹی تو کیا ساری اولاد احمدیت کی راہ میں قربان ہو جائے تو میں اسے اپنے لئے سعادت سمجھوں گا۔ دوسرے دن آپ کی بیٹی فوت ہوگئی اس موقع پر آپ بجائے رونے اور آنسو بہانے کے خدا کے حضور سجدہ ریز رہے۔ چھوٹی بیٹی کی وفات کو ابھی ایک مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ آپ کی دوسری بیٹی بیمار ہوگئی تو آپ کے والد صاحب نے آپ کے سامنے پھر وہی شرط رکھی لیکن دنیا کی کوئی طاقت آپ کے ایمان کو متزلزل نہ کر سکی۔ چنانچہ اسی دن وہ بھی فوت ہوگئی۔ آپ کے والد نے کہا کہ یہ سب تمہاری ضد کی وجہ سے ہوا ہے اب یا تو احمدیت چھوڑ دو ورنہ ابھی تمہارا بائیکاٹ کیا جاتا ہے، میں تمہیں جائیداد سے عاق کردوں گا یاد رکھنا کہ سانپ کے کاٹے کا تو تریاق ہے لیکن باپ کے کاٹے کا کوئی تریاق نہیں۔ لیکن آپ اس بات پر پریشان ہونے کی بجائے خدا کے حضور سجدہ ریز رہتے اور ہر وقت اپنے بچوں کو حضرت مسیح موعود کا الہام سناتے کہ کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ چنانچہ ایک رات تہجد کی نماز کے بعد آپ لیٹے تو آپ نے رویا میں دیکھا کہ 9 مئی کو خدا تعالیٰ آپ کے والد صاحب کی وفات کی صورت میں احمدیت کی سچائی ظاہر کرے گا۔ آپ نے صبح یہ بات اپنے گھر والوں کو بھی بتائی چنانچہ خدا کی شان کہ 9 مئی کی صبح جب آپ کو عاق کرنے کے سارے کاغذات مکمل تھے علاقے کے بااثر لوگ، تحصیلدار اور پٹواری وغیرہ سب لوگ آچکے تھے صرف والد صاحب کے دستخط باقی تھے۔ جونہی انہوں نے پین اٹھایا اسی وقت انہیں برین ہیمبرج ہوا اور ساتھ فالج ہوگیا اور آپ سائن نہ کر سکے۔ تحصیلدار نے کہا کہ اگر آپ سائن نہیں کر سکتے تو منہ کے اشارے سے بتا دیں لیکن وہ ایسا بھی نہ کر سکے اور اسی دن 9 مئی کو فوت ہو کر احمدیت کی سچائی پر نشان ثبت کر گئے۔

آپ کے والد کی وفات کے بعد آپ کے بھائیوں نے آپ کی مخالفت تیز کر دی۔ چونکہ آپ گاؤں اور شہر کے نمبر دار تھے اس لئے ایک دن اسسٹنٹ کمشنر نے آپ کو بلایا اور بتایا کہ آپ کے بھائیوں اور کچھ دوسرے افراد نے آپ کے خلاف درخواست دی ہے کہ انہیں مرزائی نمبردار نہیں چاہئے اور کہا کہ آپ احمدیت چھوڑ دیں یا کم از کم ایک دفعہ کہہ دیں کہ آپ احمدی نہیں ہیں لیکن آپ نے یہ کہہ کر نمبرداری چھوڑ دی کہ جو کچھ خدا نے مجھے دیا ہے اس پر میں ایسی ہزار نمبرداریاں چھوڑنے کو تیار ہوں۔ چنانچہ آپ نے نمبرداری اور نمبرداری کی 125 ایکڑ زمین چھوڑ دی۔ گاؤں کے ماحول میں جہاں لوگ چند مرلوں کے لئے پشتوں تک لڑتے تھے یہ بڑی حیرانگی کی بات تھی لوگ آپ سے پوچھتے کہ مرزائی تم کو کیا دیتے ہیں؟ آپ کے بعد نمبرداری آپ کے چھوٹے بھائی کو ملی جس نے آپ کی سختی سے مخالفت شروع کر دی اور علاقے کے ایک بدمعاش کو پیسے دے کر آپ کے قتل کا منصوبہ بنایا لیکن دوسرے ہی دن وہ آدمی آپ کے پاس آیا اور آپ کے پاؤں پکڑ کر روتا ہوا کہنے لگا کہ مجھے معاف کر دیں اور پورا واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میں ریلوے لائن کے پاس چھپ کر بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ دو مضبوط جسموں والے آدمی آپ کے دائیں بائیں چل رہے ہیں لیکن جب آپ گھر میں داخل ہوئے تو آپ اکیلے تھے اس بات سے میں سمجھ گیا کہ آپ کی حفاظت خدا تعالیٰ کر رہا ہے اس لئے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

اسی دوران 1953ء کے فسادات شروع ہو گئے۔ مفسدوں کے جلوس نے آپ کے گھر پر بھی حملہ کیا لیکن آپ نے گھر چھوڑنے کی بجائے گھر کے صحن میں اہلیہ اور بچوں کے ساتھ نوافل ادا کئے۔ ہجوم باہر سے پتھراؤ کرتا رہا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے گھر کے کسی فرد کو پتھراؤ سے کوئی نقصان نہ پہنچا۔

لیکن مخالفین کی مخالفت میں کوئی کمی نہ آئی آپ کو چونکہ جلسہ سالانہ پر جانے کا بہت شوق تھا چنانچہ مخالفین کی شدید کوشش ہوتی کہ کسی طرح آپ جلسہ سالانہ سے محروم رہ جائیں اور اس کے لئے وہ بہت سی سازشیں کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ 24 دسمبر کے دن آپ کے وارنٹ گرفتاری کے ساتھ آپ کے گھر کے چاروں طرف پولیس کا پہرا لگا دیا گیا کہ جونہی آپ گھر سے جلسے کے لئے نکلیں آپ کو گرفتار کر لیا جائے اور آگے کرسمس کی تعطیلات ہیں اس لئے آپ کو ضمانت کا موقع نہ مل سکے گا اور عدالتیں کھلنے تک جلسہ پر پہنچنے کا موقع بھی نکل جائے گا اور گرفتاری سے بے عزتی الگ ہوگی لیکن آپ ان پہریداروں میں سے گزر گئے اور انہوں نے آپ کو دیکھا ہی نہیں یا دیکھ کر توجہ نہیں کی حالانکہ آپ گھر کے مرکزی دروازے سے ہی گئے

تھے۔ جلسہ سے واپسی کے ساتھ ہی یہ کیس جو کہ مالیے کے چندروپوں کا تھا ختم ہوگیا۔

ایسا ہی ایک موقع اس وقت بنا جب پاکپتن میں ایک مخالف سول جج کی پوسٹنگ ہوئی مخالفین جن کے سرغنہ آپ کے سگے بھائی تھے انہوں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے آپ کے خلاف ایک کیس داخل کردیا اور جج کو کہا کہ ایک تاریخ 27 دسمبر کی ضرور دیں تاکہ یہ جلسہ پر نہ جاسکیں۔ دسمبر کے اوائل کی پیشی کے بعد جج نے 27 دسمبر کی تاریخ دیدی۔ مخالفین یہ سنتے ہی فوراً خوشی خوشی عدالت سے چلے گئے لیکن آپ وہیں کھڑے رہے۔ جج نے پوچھا کہ آپ ابھی تک کیوں کھڑے ہیں؟ آپ نے کہا کہ میرا مقدمہ آپ کے پاس ہے آپ جو فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہوگا لیکن اگر آپ مجھے 27 دسمبر کی بجائے 24 دسمبر تک کی یا جنوری کے پہلے ہفتے کی تاریخ دے دیں تو میں جلسے پر جاسکتا ہوں۔ جج نے کچھ دیر سوچا اور پھر 24 دسمبر کی تاریخ دے دی لیکن مخالفین کو اطلاع نہ ہوئی آپ 24 دسمبر کی تاریخ پر حاضر ہو کر جلسہ کے لئے روانہ ہوگئے جبکہ مخالفین 27 دسمبر کو عدالت پہنچے تو پتہ چلا کہ تاریخ تو 24 دسمبر کی تھی۔ انہوں نے کیس کسی دوسرے جج کے پاس منتقل کروانے کا سوچا، ابھی وہ درخواست لکھوا رہے تھے، کچہری چونکہ چھوٹی تھی اس لئے اس کی اطلاع جج کو ہوگئی اس نے اسے اپنی بے عزتی سمجھتے ہوئے پچھلی تاریخوں پر فرضی کارروائی ڈالتے ہوئے 24 تاریخ کے کاغذات میں فیصلہ دادا جان کے حق میں لکھ دیا۔

آپ کو علم سے بہت لگاؤ تھا ہر وقت پڑھتے رہتے، انتہائی نامساعد حالات کے باوجود بھی آپ نے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ بڑے بیٹے نے M.Sc کرنے کے بعد زندگی وقف کرتے ہوئے نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں خدمات سرانجام دیں۔ آپ اس بات پر بہت خوش ہوتے تھے کہ ان کا بیٹا دنیا کمانے کی بجائے دین کی خدمت کر رہا ہے۔

1974ء میں جب جماعت کے خلاف تحریک اٹھی تو آپ ہر وقت دعاؤں میں مصروف رہتے ایک رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کی دائیں ہتھیلی پر حضرت مسیح موعود کی تصویر بنی ہوئی ہے ایک احمدی دوست نے اس کی تعبیر شہادت بتائی۔ چنانچہ 1974ء میں جب فسادات شروع ہوئے تو مخالفین نے آپ کے سر کی قیمت رکھی اور ایک بہت بڑا لشکر گھر پر حملہ آور ہوا لیکن آپ کے چہرے پر کسی قسم کی پریشانی یا خوف نہیں تھا بلکہ آپ بڑے اطمینان سے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز تھے۔ گھر والوں نے آپ کو باہر آنے کا کہا تو آپ نے کہا کہ میں خدا کی راہ میں مرنا چاہتا ہوں لیکن گھر والوں نے کہا کہ اگر آپ اپنی حفاظت کرتے ہوئے مارے جائیں تو بھی آپ شہید ہوں گے چنانچہ گھر والوں کے بے حد اصرار پر آپ دیوار پھلانگ کر ساتھ والے گھر چلے گئے۔ وہاں جو عورت رہتی تھی اس نے آپ کو اپنے کمرے میں بند کر کے باہر سے تالا لگا دیا۔ مخالف آپ کو ڈھونڈتے اس کے پاس بھی گئے لیکن اس نے انکار کردیا، یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گھر کے چاروں طرف اور ساتھ والی تمام گلیوں میں جلوس کے لوگ تھے اور گھر کے تمام افراد بھی وہیں کھڑے تھے لیکن خداتعالیٰ کے فضل سے وہ کسی کو معمولی سا گزند بھی نہ پہنچا سکے لیکن انہوں نے گھر کی ہر چیز توڑ دی اور باقی چیزوں کو آگ لگا دی کچھ سامان ساتھ لے گئے جن میں قیمتی سامان کے علاوہ جانور اور مرغیاں بھی تھیں۔ گھر میں بہت دنوں تک آگ جلتی رہی اور آگ کے شعلے دور دور سے نظر آتے۔ بعد میں وہ ایک کھنڈر کی طرح نظر آتا تھا اور دن کے وقت بھی خوف آتا تھا۔ کچھ لوگوں نے آپ کو مشورہ دیا کہ آپ یہ جگہ چھوڑ کر چلے جائیں۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے مشورہ لیا تو انہوں نے اس کی اجازت نہ دی چنانچہ اس کے بعد آپ کے ذہن میں اس کے متعلق خیال ہی نہ آیا۔

خداتعالیٰ اپنے لئے دی گئی قربانیوں کا اجر ضائع نہیں کرتا چنانچہ کچھ ہی عرصے میں آپ کے حالات ٹھیک ہوگئے۔ 1974ء میں مخالف آپ کے گھر سے مرغیوں کو بھی ساتھ لے گئے اس کے بدلے میں خداتعالیٰ نے آپ کو ایک پولٹری فارم دیا۔ 1974ء کے بعد حالات زیادہ خراب ہوگئے تھے۔ اس لئے کسی نے آپ کو زمینوں میں ہل چلانے کے لئے ٹریکٹر وغیرہ نہ دیا چنانچہ ہاتھ سے کھدائی کر کے اس میں کپاس کی فصل کاشت کی اس وقت علاقے میں کپاس کی فصل پر وائرس کا حملہ ہوا تھا لیکن آپ کی کپاس پورے علاقے میں سب سے اچھی تھی لوگ دور دور سے دیکھنے آتے کہ بغیر سپرے کے اتنی اچھی کپاس کیسے ہوسکتی ہے؟ لوگوں میں یہ بات مشہور ہوگئی کہ آپ نے کپاس کا بیج ربوہ سے لاکر ڈالا ہے۔ اس لئے فصل اتنی اچھی ہے۔ آپ کے حالات ٹھیک ہوتے دیکھ کر آپ کے بھائیوں نے دو دفعہ آپ کے گھر چوری کروائی لیکن آپ نے باوجود ثبوت ہونے کے ان کے خلاف کارروائی نہ کروائی۔

1987ء میں آپ کے بڑے بیٹے کی ہارٹ اٹیک سے وفات ہوگئی۔ اچانک وفات پر لوگوں نے آپ کو طنز کا نشانہ بنایا لیکن آپ نے صبر کا وہ نمونہ دکھایا جس کی نظیر ان لوگوں نے پہلے نہیں دیکھی تھی۔ سرخ آنکھیں گواہی دیتی تھیں لیکن زبان پر ایک لفظ بھی نہیں آیا بلکہ دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرتے رہے اور آخر مخالفین آپ کا مضبوط عزم اور خدا پر توکل دیکھ کر خود ہی خاموش ہوگئے۔

آپ کو غریبوں کی خدمت کا بہت شوق تھا اور ہر ممکن طریقے سے ان کی مدد کرتے۔ آپ نے ایک چھوٹا سا کلینک بنا رکھا تھا۔ آپ باقاعدہ ڈاکٹر تو نہیں تھے لیکن خداتعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بہت شفا رکھی تھی۔ آپ ہر کسی کو مفت دوائی دیتے ہر وقت آپ کے پاس مریضوں کا ہجوم رہتا جن میں سلسلہ کے مخالفین بھی شامل تھے۔ لوگ آپ کو بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور آپ کو تایا جی کہہ کر بلاتے۔ آپ جہاں سے گزرتے السلام علیکم کا شور سا مچ جاتا۔ جن لوگوں کو پتہ ہوتا کہ تایا جی نے یہاں سے گزرنا ہے وہ سلام کرنے کے لئے رک جاتے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء سے بہت محبت تھی۔ آپ احمدی ہونے سے پہلے سگریٹ نوشی کے عادی تھے اور چین سموکر تھے۔ لیکن جب بعد میں آپ کو پتہ چلا کہ حضرت مسیح موعود نے اسے ناپسند کیا ہے تو تادم مرگ اس کی طرف نہ دیکھا۔

آپ کی زندگی مسلسل سفر سے عبارت تھی۔ خدمت خلق کا سفر اور دعوت الی اللہ کا سفر۔ آپ صدر جماعت احمدیہ عارف والا اور نائب امیر ضلع ساہیوال تھے۔ عارف والا کی جماعت مختصر ہونے کے باوجود دور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی تھی۔ لیکن آپ ضعیف العمری اور بیماری کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے جماعت سے مسلسل رابطہ رکھتے جو شخص آپ کو سخت موسم میں سفر کرتے دیکھتا وہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکتا کہ اس کمزور وجود میں اتنی توانائی کہاں سے آگئی؟ اس سلسلے میں ایک واقعہ جو قابل تحریر ہے وہ یہ ہے کہ ایک دفعہ جنوری کا مہینہ تھا سخت سردی تھی باہر بارش ہو رہی تھی لیکن آپ جماعتی کام کے سلسلے میں نکل کھڑے ہوئے۔ جب وہاں پہنچے جن لوگوں کے ساتھ پروگرام تھا تو وہ بھی بہت حیران ہوئے کہ اس موسم میں کوئی جوان آدمی بھی گھر سے نہ نکلے کجا ایک 70 سالہ بوڑھا لیکن آپ نے کہا کہ چونکہ آپ سے وعدہ تھا اس لئے میں نے سوچا کہ آپ انتظار کر رہے ہوں گے۔

آپ دل کے مریض تھے۔ 1991ء کے اواخر میں آپ کو ہارٹ اٹیک ہوا اور ڈاکٹروں نے آپ کو سفر سے منع کردیا۔ اس سال جلسہ سالانہ قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تشریف لا رہے تھے اس لئے اپنی صحت کی پرواہ کئے بغیر خلیفۃ المسیح کی محبت میں قادیان کی طرف کھنچے چلے گئے وہاں جلسے میں شمولیت اختیار کی اور حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور اس سعادت پر روح و جان سے خدا کے حضور سجدہ ریز تھے لیکن واپسی پر طبیعت خراب ہوگئی اور 2 اور 3 جنوری کی درمیانی رات لاہور میں وفات پاگئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کی وفات پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ دادا جان کو فوت ہوئے اب بہت سے سال گزر چکے ہیں لیکن آج بھی لوگ ان کا نام عزت سے لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

لیزر ایک ہتھیار

لیزر کی ایجاد کوئی فوق العقل چیز نہیں بلکہ صرف عام روشنی کی ایک طاقتور قسم ہے۔ اصل میں لیزر کا نام آتے ہی ہمارے ذہنوں میں ناول یا فلمیں گردش کرنے لگتی ہیں جن میں دوسری دنیا کی مخلوق کو لیزر ہتھیاروں سے لڑتے دکھایا جاتا ہے اور عام آدمی یہ سمجھتا ہے کہ شاید یہ کوئی دوسری دنیا سے برآمد شدہ چیز ہے۔

اگرچہ لیزر کی تیاری کے مراحل کافی پیچیدہ ہیں مگر اس کی بنیادی اساس جس اصول پر ہے وہ انتہائی سادہ ہے۔ چند مخصوص کیمیائی اجزاء میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ اگر ان پر روشنی ڈالیں تو وہ اسے پہلے جذب کر لیتے ہیں اور پھر اس میں کچھ تبدیلی کر کے خارج کرتے ہیں۔ اسی خارج شدہ روشنی کو آئینوں کے ذریعہ بار بار منعکس کر کے اس پتھر یا کیمیائی جزو پر دوبارہ پھینکا جاتا ہے جس سے اس روشنی کی کرن کو لیزر گن سے باہر حاصل کیا جاتا ہے اور مختلف مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہماری آجکل کی زندگیوں میں لیزر بہت اہم مقام حاصل کرتا جا رہا ہے۔ بہت سے شعبوں میں اس اہم ایجاد نے اپنے قدم جمائے ہیں اس کا سب سے اہم استعمال طب کے شعبے میں ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں دماغ کی رسولیوں یا ٹیومر کا آپریشن انتہائی خطرناک سمجھا جاتا ہے لیکن لیزر کے استعمال سے بغیر آپریشن کے ٹیومر کو انتہائی مؤثر طریقے سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح گردے اور پتھریوں کا علاج اور کینسر جیسے موذی مرض کا علاج اس ایجاد کی بدولت انتہائی سہل اور محفوظ ہوگیا ہے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں لیزر کا استعمال بہت وسیع ہے۔ دھات کی کٹائی سے لے کر دھات کی سطح کی رگڑائی، باریک سوراخ بنانا، سخت سے سخت دھات کا شاید سب کام جو پہلے انتہائی مشکل تھے لیزر کی مدد سے بہت آسان ہوگئے ہیں۔

لیزر کو جنگی مقاصد کیلئے بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ مصنوعی سیاروں یا جہازوں کی مدد سے رات کے وقت دشمن کی نقل و حمل یا اس کی تعداد کا اندازہ لگانا ہو اور اس کی تنصیبات پر ٹھیک ٹھیک نشانے لگانے مقصود ہوں تو لیزر سے اچھا کوئی جاسوس نہیں۔ اس کے علاوہ طاقتور لیزر بیم (Beam) میزائلوں اور راکٹوں کو تباہ کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

گویا لیزر ایک انتہائی طاقتور ہتھیار کی حیثیت سے ہمارے پاس موجود ہے۔ اب یہ ہم پر ہے کہ اسے انسان کی بھلائی میں استعمال کریں یا اس کی تباہی کی خاطر۔ اس اہم ایجاد کی طاقت اپنے ساتھی انسانوں کی جان بچانے میں استعمال کریں یا ان کی جان لینے میں فیصلہ خدا نے انسان کے ہاتھ میں دیا ہے۔

ماخوذ

بھارت میں غربت، بیروزگاری، قحط اور جرائم کا بڑھتا ہوا رجحان

زرعی پیداوار اور قحط

ہندوستان کی 70 فیصد آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے۔ اگر آپ کسی بھی دیہاتی سے سوال کریں کہ بھائی آپ سال میں کب "فیل گڈ" کے تجربے سے گزرتے ہیں؟ تو وہ یہی جواب دے گا کہ جب برسات کا موسم آتا ہے اور آسمان پر گھنگھور گھٹائیں چھا جاتی ہیں۔ گزری ہوئی برسات کا موسم پچھلے پانچ برسوں کے دوران بہترین موسم تھا جو کسانوں اور کاشتکاروں کو خوشگواری کا احساس (فیل گڈ) دلا گیا۔

ابتدائی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال خریف کی پیداوار 10 کروڑ 80 لاکھ ٹن ہوئی اور گیہوں کی پیداوار 7 کروڑ 50 لاکھ ٹن ہوئی لہذا زرعی پیداوار میں اس سال 9 فیصد کا اضافہ ہوا لیکن یہ تصویر کا ایک پہلو ہے حقیقت یہ ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر یہ پیداوار کافی نہیں۔ دراصل 1990ء کی دہائی کے وسط ہی سے بھارت میں زرعی پیداوار آبادی کے تناسب سے کم ہوتی جا رہی ہے۔ اقتصادی سروے اور مردم شماری کے محکمے کے پیش کردہ اعداد وشمار کے مطابق زرعی پیداوار کی فی کس صلاحیت 95-1994ء میں 189.59 کلوگرام سے گھٹ کر 03-2002ء میں 164.59 کلوگرام ہو گئی۔ اقوام متحدہ کی تنظیم فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق 2001-1999ء میں دنیا بھر میں غذا کی کمی کے شکار 84 کروڑ 20 لاکھ افراد میں سے 21 کروڑ 40 لاکھ افراد ہندوستانی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ساری دنیا میں غذا کی کمی کے شکار افراد میں 25 فیصد صرف ہندوستانی ہیں۔

☆نیشنل سیمپل سروے کے مطابق دیہات کے 1000 افراد میں سے 5 آدمی فاقہ کشی پر مجبور ہیں۔ شہر میں 1000 میں سے ایک آدمی کے پاس کھانے کو کچھ نہیں رہتا۔

☆دیہات کی 50 فیصد آبادی رات کو بھوکی سوتی ہے۔

☆ملک کے بچوں کی آدھی آبادی مقوی اور صحت بخش غذا کی کمی کی وجہ سے پوری طرح سے نشوونما سے محروم رہتی ہے۔

☆ڈبلیو ایف پی کی رپورٹ یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہندوستان کی ایک تہائی آبادی فاقہ کشی میں مبتلا رہتی ہے۔

صاف پانی کی کمی

☆60 فیصد سے زائد ہندوستانی روزانہ کے استعمال کے لئے زمین سے نکلنے والے پانی پر انحصار کرتے ہیں۔

☆اڑھائی کروڑ افراد دریاؤں اور تالابوں کے پانی پر انحصار کرتے ہیں۔

☆دیہاتوں کی 31 فیصد آبادی اور شہروں کی 9 فیصد آبادی انتہائی غیر محفوظ پانی کا استعمال کرنے پر مجبور ہے۔

☆بیمار ہندوستانی بچوں کی 80 فیصد آبادی ایسی بیماری میں مبتلا ہے جو آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

☆گجرات، جھارکھنڈ اور کئی دیگر ریاستوں کے مختلف پسماندہ علاقوں میں آبادی کا ایک حصہ آلودہ پانی کے سبب پیدا ہونے والی بیماریوں کی وجہ سے اپاہج اور معذور ہے۔ ہیضہ، اسہال، پیچش اور پیٹ کی دیگر وبائی بیماریاں بھی عام ہیں جو گندے پانی کے استعمال سے ہوتی ہیں۔

☆ملک کی 17 ریاستوں کے کم از کم 200 اضلاع میں زمین سے نکلنے والے پانی میں فلورائیڈ کی مقدار خطرناک حد تک زیادہ ہے جس کی وجہ سے اڑھائی کروڑ افراد متاثر ہیں جبکہ 6 کروڑ 60 لاکھ افراد خطرناک بیماریوں کے خطرے میں جی رہے ہیں۔

☆ورلڈ واٹر ڈویلپمنٹ رپورٹ 2003ء میں دنیا کے 122 ایسے ملکوں کا جائزہ پیش کیا گیا تھا جہاں استعمال ہونے والے پانی کا معیار بہت خراب ہے۔ اس میں ہندوستان کا نمبر 120 ہے۔ دوسرے لفظوں میں صرف دو ممالک ایسے ہیں جہاں ہندوستان کو فوقیت حاصل ہے۔

افلاس کا شکنجہ

ورلڈ بینک کے پیش کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق:

☆غربت کا عالمی معیار یہ ہے کہ ایک شخص روزانہ ایک ڈالر کماتا ہے تو وہ مفلس یا غریب کہلاتا ہے۔ اس معیار کے مطابق ہندوستان کی 44 فیصد آبادی غریب ہے لیکن اس 44 فیصد میں کتنے ایسے ہیں جن کی یومیہ آمدنی 10 روپے بھی نہیں۔

☆ہندوستان میں 79.9 فیصد آبادی کی آمدنی یومیہ 2 ڈالر سے کم ہے جبکہ یہ تعداد پاکستان میں 65.6 فیصد، چین میں 47.3 فیصد، برازیل میں 10.3 فیصد اور ملائیشیا میں 9.3 فیصد ہے۔

☆حکومت کے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود ہندوستان میں اب بھی 40 کروڑ سے زائد افراد افلاس کے شکنجے میں ہیں۔ دنیا میں غریبوں کی جتنی آبادی ہے اس کی 36 فیصد تعداد ہندوستانیوں کی ہے۔

☆ہندوستان میں 1000 میں سے 95 بچے 5 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی مر جاتے ہیں۔ دنیا میں بچے کی پیدائش کے وقت جتنی مائیں مر جاتی ہیں ان میں 25 فیصد ہندوستانی مائیں ہیں۔

ہندوستان میں 5 سال سے کم عمر کے 53 فیصد بچے انڈر ویٹ ہیں جبکہ پاکستان میں 26 فیصد اور چین میں 10 فیصد اور ترقی پذیر ممالک میں اوسط 27 فیصد۔

بڑھتی ہوئی بیروزگاری

☆مارچ 2001ء تک آرگنائزڈ سیکٹر میں 277.8 لاکھ آسامیاں ختم ہو گئیں۔ بی جے پی حکومت کے پہلے دو برسوں میں 300000 آسامیاں ختم کی گئیں اور اس کے دوسرے سال مزید 420000 آسامیاں ختم کی گئیں۔

☆ملک میں روزانہ مزدوری کرنے والوں کی تعداد کا صرف 7 فیصد حصہ ہی ایسا ہے جو باقاعدہ کام کرتا ہے۔ باقی 93 فیصد مزدوروں کو مستقل کام نہیں ملتا۔

☆نیشنل سیمپل سروے آرگنائزیشن کے مطابق ہر سال کروڑوں افراد کو روزگار دلانے کا وعدہ کرنے والی این ڈی اے حکومت کے دوران صورتحال یہ ہے کہ شہروں میں جہاں 46 فیصد آبادی بے روزگار ہے وہیں گاؤں اور مواضعات کی 57 فیصد آبادی کے پاس کوئی روزگار نہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گاؤں میں 45 فیصد مرد اور 69 فیصد خواتین کے پاس روزگار نہیں جبکہ شہروں میں 45 فیصد مرد اور 86 فیصد خواتین بے روزگار ہیں۔

صحت عامہ کی صورتحال

☆دنیا بھر میں متعدی اور کیڑوں مکوڑوں کے ذریعہ پھیلنے والے امراض سے متاثرین کی تعداد کا 21 فیصد ہندوستانی ہیں۔ اسی طرح تنفس کے امراض کے شکار مریضوں کی 30 فیصد اور غذا کی کمی کے سبب بیمار ہونے والوں کی 25 فیصد آبادی ہندوستانیوں پر مشتمل ہے۔

☆ہر سال 5 لاکھ ہندوستانی ٹی بی کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں جبکہ ہر سال 20 لاکھ افراد اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ بدترین صورتحال دنیا کے کسی بھی ملک میں نہیں ہے۔

☆ملیریا ہر سال 26 لاکھ ہندوستانیوں کو اپنی گرفت میں لیتا ہے۔

☆2002ء کے اختتام تک ہندوستان میں ایڈز کے 45 لاکھ 80 ہزار مریض تھے۔ اب تک اس میں کئی لاکھ کا اضافہ ہو چکا ہوگا۔

☆ایک کروڑ 40 لاکھ ہندوستانی بینائی سے محروم ہیں۔ یہ دنیا بھر کے اندھوں کی ایک تہائی آبادی سے زیادہ ہے۔ بینائی سے محروم بیشتر افراد موتیا جیسے قابل علاج مرض میں مبتلا ہیں لیکن وہ اپنے علاج کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔

☆ہر سال 7 لاکھ سے 8 لاکھ بچے دست اور اسہال جیسے پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں۔

جرائم اور انسانی حقوق

☆نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کے مطابق گزشتہ سال انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے 72000 واقعات ریکارڈ کئے گئے۔

☆ملک میں ہر 5 منٹ بعد کسی نہ کسی خاتون کے خلاف مجرمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

☆ہر 26 منٹ پر خاتون کے خلاف جنسی دست درازی کی جاتی ہے اور ہر 34 منٹ بعد عصمت دری کا واقعہ ہوتا ہے۔ ہر 43 منٹ پر خاتون کو اغوا کرنے کی واردات ہوتی ہے اور ہر 93 منٹ پر جہیز کی خاطر ایک ہندوستانی دلہن زندہ جلائی جاتی ہے۔

(بشکریہ: خبریں سنڈے میگزین 2 مئی 2004ء)

معاہدہ پورٹ اسمائتھ

8 فروری 1904ء کو کوریا اور منچوریا پر استحقاق کے تنازعہ سے شروع ہونے والی روس اور جاپان کی جنگ کا اختتام جاپان کی فتح اور روس کی شکست کی صورت میں سامنے آیا۔

5 ستمبر 1905ء کو زار روس اور جاپان کے میجی بادشاہ نے معاہدہ پورٹ اسمائتھ پر دستخط کئے جو امریکی صدر تھیوڈور روزویلٹ کی شبانہ روز کاوشوں کا نتیجہ تھا۔ ہر چند کہ اس معاہدہ امن سے جنگ بندی ہوئی لیکن جاپان نے جنگ کے تمام مقاصد حاصل کر لئے تھے جن میں منچوریا سے روسیوں کا اخراج بھی شامل تھا۔

معاہدے کی شقوں کے مطابق جزیرہ نما لیاؤ تنگ اور بندرگاہ آرتھر پر جاپان کا استحقاق تسلیم کر لیا گیا۔ معاہدے کے تحت روس نے کوریا میں جاپان کے سیاسی، فوجی اور معاشی مفادات کو تسلیم کیا اور روس نے اس بات کی ضمانت دی کہ وہ کوریا میں جاپان کے معاملات میں مداخلت نہیں کرے گا۔ یہی نہیں بلکہ جنوبی منچوریا کے کچھ علاقے اور جزیرہ سخالین کے نصف حصے پر بھی جاپان کا استحقاق قائم ہوا۔ اس معاہدے کے اثرات روس کے اندر اس طرح ظاہر ہوئے کہ روسیوں کے دل میں زار روس کے لئے نفرت کے جذبات بڑھتے چلے گئے اور بحران اتنا شدت اختیار کر گیا کہ عوام سرکاری اہلکاروں اور جاگیرداروں پر حملے کرنے لگے۔ بالآخر ایک وقت ایسا آیا کہ روسی عوام نے زار بادشاہت کا خاتمہ نہایت عبرتناک طریقے سے کیا۔ معاہدے میں من مانی کرنے کے باعث جاپان میں استعماری رجحانات کو تقویت حاصل ہوئی۔ اس سے قطع نظر کہ 1912ء میں جاپان میں میجی بادشاہت ختم ہو چکی تھی، لیکن بعد میں آنے والے لوگوں نے بھی توسیع پسندی کے مظاہرے جاری رکھے، جو بعد میں چین پر جاپان کے حملے اور جنگ عظیم دوم کی صورت میں واضح ہوئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37479 میں عبدالقدیر ولد بشارت احمد ثانی قوم جٹ پیشہ الیکٹریشن بطور شاگرد عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن بطور شاگردی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدیر ساکن لطیف نگر ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد طاہر معلم وقف جدید کریم نگر ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ثانی صدر جماعت والد موصی

مسل نمبر 37480 میں راحت احمد کرامت ولد کرامت حسین مختار قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی و ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحت احمد کرامت A-151 اگرور کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364 گواہ شد نمبر 2 رشید الدین بٹ وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 37481 میں محمود اقبال ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علمی و ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود اقبال غلہ منڈی کنری ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر کنری پاک ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال والد موصی

مسل نمبر 37482 میں لبنیٰ ظفر بنت نذیر احمد ظفر قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لبنیٰ ظفر ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ظفر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ 26599

مسل نمبر 37483 میں خلیل احمد ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین 13 ایکڑ مالیت -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد ساکن نسیم آباد فارم میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالرؤف معلم سلسلہ نسیم آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ہارون آباد 26599

مسل نمبر 37484 میں سردار مجید اللہ خان ولد سردار فیض اللہ خان صاحب قوم عتکانی بلوچ پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین واقع موضع رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان برقبہ 40 ایکڑ مالیتی -/2400000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین واقع موضع رکھ کوٹلہ اسماعیل 14 ایکڑ مالیتی -/560000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین واقع موضع مندرانی برقبہ 10 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔4۔مکان برقبہ ڈیڑھ کنال واقع موضع رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی -/250000 روپے۔5۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ملتان مالیتی -/150000 روپے۔6۔ ایک گائے مالیتی -/10000 روپے۔ 7۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ 8۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 9۔ کل جائیداد مالیتی -/4790000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سردار مجید اللہ خاں ساکن رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 1 سردار کریم اللہ خاں رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر 37485 میں سعیدہ بیگم زوجہ سردار مجید اللہ خان قوم کلاچی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولہ مالیتی -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعیدہ بیگم ساکن رکھ مور ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 1 سردار مجید اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 37486 میں طیبہ تبسم بنت ملک محمد یوسف صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ تبسم 15۔ایریا فلیٹ نمبر 11 واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف 15۔ایریا وصیت نمبر 16762 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد وصیت نمبر 33123

مسل نمبر 37487 میں مجیب الرحمٰن ولد چوہدری مطیع الرحمٰن صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ وکالت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب الرحمٰن 8-T-F/660 راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 چوہدری مطیع الرحمان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالصمد F/215 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر 37488 میں مرزا رفیق احمد ولد مرزا اقدرت اللہ صاحب مرحوم قوم مغل برلاس پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر C-603 لالہ رخ واہ کینٹ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + پنشن بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا رفیق احمد C-603 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 ہادی احمد خان ولد مولوی احمد خان نسیم مرحوم C-105 لالہ رخ واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خالد ولد عبدالرحمان D-39 ویسٹ پارک واہ کینٹ

مسل نمبر 37489 میں رضیہ منیرہ زوجہ محمد زکریا ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی اڑھائی تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت بتاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ منیر فلیٹ نمبر 11 بلاک B سٹریٹ نمبر 8 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد سعید ولد محمد اسماعیل سیکٹر I/8/1 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد منصور ولد محمد دین مربی سلسلہ

مسل نمبر 37451 میں نسیم اختر بیوہ ظفر اللہ خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1959ء ساکن ضلع گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین از ترکہ خاوند ایک ایکڑ تین کنال 10 مرلہ مالیتی -/287500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد محمد طفیل گھٹیالیاں کلاں سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ناصر گھٹیالیاں کلاں سیالکوٹ

مسل نمبر 37490 میں ماسٹر دل محمد ولد جلال دین قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 19 کنال 10 مرلہ مالیتی -/365625 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8530 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر دل محمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد شریف 363/E.B P/O گگو ضلع وہاڑی گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد غلام محمد 363/E.B P/O گگو ضلع وہاڑی

مسل نمبر 37491 میں عطیہ نوید زوجہ نوید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع قادرہ ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد طلائی سیٹ وزنی 4 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ دو عدد طلائی انگوٹھیاں وزنی آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ ایک عدد بکری مالیتی -/1800 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ نوید گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ناصر ولد شیخ داؤد احمد موضع قادرہ ضلع راجن پور گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد مظفر احمد معلم وقف جدید موضع قادرہ ضلع راجن پور

مسل نمبر 37492 میں مسرت آفتاب زوجہ آفتاب احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/40000۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت آفتاب گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد 123۔ ریلوے کالونی جہلم گواہ شد نمبر 2 محمود الرحمٰن ولد فضل الرحمٰن وصیت نمبر 35240

مسل نمبر 37493 میں Dewan Mohammad Nizamuddin ولد MD.Badaruddin Dewan پیشہ Mouallem (W.jadid) عمر 35 سال بیعت 20-9-1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3068 ماہوار بصورت معلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dewan Mohammad Nizamuddin گواہ شد نمبر 1 Ahmad Ali S/O Md.Hazrat Ali vill.p.o Bashgai Raipura, Narsihdi, Bangla Desh گواہ شد نمبر 2 Dr.Muzaffaruddin Ahmad S/O Helal uddin Ahmad 239 D.P.Road, Naluy anganj 1400, Bangla Desh

بقیہ صفحہ 1

تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
تحریک عطیہ خون اور
عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

اعلان داخلہ (ایم۔اے) کلاسز
نیشنل کالج میں ایم۔اے (پارٹ ون) کے داخلے یکم ستمبر سے شروع ہیں۔ کلاسز کا آغاز انشاءاللہ 15 ستمبر سے ہوگا داخلہ کیلئے فوری رابطہ کیجئے۔
نیشنل کالج برائے خواتین
دارالعلوم غربی صادق فون نمبر: 215025

خبریں

دہشت گردوں کے خلاف پیشگی حملوں کا اعلان

روسی چیف آف آرمی سٹاف نے کہا ہے کہ روس دنیا میں کسی بھی جگہ موجود دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر پیشگی حملے کر سکتا ہے لیکن اس کا مطلب ایٹمی حملہ نہیں ہوگا۔ برطانیہ نے اس فیصلے کی حمایت کی ہے جبکہ یورپی یونین نے مخالفت کر دی ہے۔ روس نے دو چیچن لیڈروں کی گرفتاری پر ایک کروڑ ڈالر انعام مقرر کیا ہے۔

سیاچن سے فوجوں کی واپسی پر غور

پاکستان اور بھارت نے کہا ہے کہ دونوں ملک سیاحتی ویزے جاری کرینگے اور سیاچن سے فوجیں ہٹانے پر غور ہوگا۔ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے مذاکرات جاری رہیں گے پاک بھارت مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ سیاچن سے انخلاء کے طریقوں پر غور کیلئے فوجی ماہرین ملاقات کرینگے۔ جنوری میں وزراء اعظم کھٹمنڈو میں ملیں گے۔ سرینگر مظفر گڑھ بس اور کھوکھرا پار مونا باؤ ٹرین سروس شروع کرنے پر غور کیلئے اجلاس ہونگے۔

وردی کا معاملہ

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ ترقی کی اصل وجہ پرویز مشرف کی قیادت ہے پوری قوم وردی کے معاملے میں صدر کے ساتھ ہے۔ قائد حزب اختلاف مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ وردی کے معاملے میں حکمرانوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہونگے۔

وانا میں شر پسندوں کی فائرنگ

مسلح افواج کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ وانا میں ایک فوجی گاڑی دھماکہ خیز مواد سے ٹکرا گئی جس سے متعدد فوجی زخمی ہو گئے۔ اس دوران شر پسندوں کی فائرنگ سے 8 سویلین جاں بحق اور 11 زخمی ہو گئے۔

خوست میں 18 فوجی ہلاک

افغانستان کے صوبہ خوست میں طالبان نے ایک امریکی ہیلی کاپٹر مار گرایا جس میں سوار 18۔ امریکی فوجی ہلاک ہو گئے۔

پاکستانی مسافروں کی خصوصی تلاشی

امریکی ہوائی اڈوں پر پاکستانی مسافروں کی خصوصی تلاشی کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ ہوائی اڈوں پر پاکستانی اور پاکستانی نژاد امریکی شہریوں پر خصوصی نظر رکھی جائے گی۔

عراق میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتیں

عراق میں اب تک لڑائی میں ہلاک ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد 1000 تک پہنچ گئی ہے۔ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں ہلاکتوں کے باوجود مجموعی صورتحال بہتر ہے۔

امریکی بمباری سے 110 ہلاک

امریکی لڑاکا طیاروں نے عراق کے شہر فلوجہ پر بمباری کر دی جس کے نتیجہ میں کم از کم 110 عراقی جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے۔ بہت سی عمارتوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ ایک روز قبل فلوجہ میں بمباری سے 165 عراقی جاں بحق ہوئے تھے۔ بغداد میں دو فوجی قافلوں پر حملہ کیا گیا۔ 2۔ امریکی ہلاک اور 4 زخمی ہو گئے۔ مسلح افراد نے دو اطالوی خواتین کو اغوا کر لیا۔

کالا باغ اور بھاشا ڈیم

صدر جنرل پرویز مشرف نے ملک میں پانی کی کمی اور آئندہ چند برسوں میں قحط سالی کے پیش نظر ملک میں نئے ڈیموں کی تعمیر کے حوالے سے عوامی ریفرنڈم کرانے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے۔

آرمی چیف سربراہ مملکت بن سکتا ہے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک کا آئین صدر مملکت اور فوج کے سربراہ کا عہدہ ایک شخص کے پاس ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ بی بی سی سے انٹرویو اور جدہ میں پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہر ملک کا اپنا مزاج ہوتا ہے۔ جو باہر ملکوں میں چلتا ہے ضروری نہیں یہاں بھی چلے۔ اپوزیشن نہیں مانتی تو یہ اس کا اپنا نقطہ نظر ہے۔ میں نے وزیر اعظم یا وزیر خزانہ بننے کیلئے منصوبہ بندی نہیں کی۔ یہ اتفاق ہے کہ صدر پرویز نے فون کر کے بلایا۔

5 مرلہ مکانات پر پراپرٹی ٹیکس ختم

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے صوبہ بھر میں پانچ مرلہ کے مکانوں پر بلا تفریق پراپرٹی ٹیکس معاف کرنے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں اور نرسوں کو سہولیات دینگے۔ اساتذہ کو ان کے علاقوں میں تعینات کیا جائے گا۔ پانی سے محروم کاشتکاروں کو آبیانہ معاف ہوگا۔ پسماندہ علاقوں کے طلبہ کیلئے میڈیکل کالجوں میں کوٹہ مخصوص کیا جائے گا۔ خصوصی بچوں کو ٹرانسپورٹ۔ خوراک اور رہائش کی سہولیات دی جائیں گی۔

دینی مدارس

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دینی مدارس کے خلاف کارروائی سے پہلے علماء کو اعتماد میں لیں گے۔ ثبوت کے بغیر کسی مدرسے پر چھاپہ نہیں مارا جائے گا۔ علماء مٹھی بھر دہشت گردوں کو اکثریت پر غالب نہ آنے دیں اور منفی سرگرمیوں میں ملوث افراد سے لاتعلقی کا اعلان کریں۔

ہیلی کاپٹر مار گرایا

چیچن جانبازوں نے روسی ہیلی کاپٹر مار گرایا۔ عملے کے تین ارکان میں سے دو ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ چیچن جانبازوں کے حملوں اور بارودی سرنگوں کے دھماکہ میں 8 روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔

عرفات کو جلد راستہ سے ہٹا دیں گے

اسرائیل نے کہا ہے کہ فلسطینی صدر عرفات کو جلد راستہ سے ہٹا دیا جائے گا۔ انہیں راستہ سے ہٹانے کیلئے ہر وہ طریقہ اختیار کریں گے جو مناسب سمجھیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:46
زوال آفتاب	12:05
وقت عصر	4:30
غروب آفتاب	6:24
وقت عشاء	7:47

(بقیہ صفحہ 1)

نظم پڑھی۔ جس کے بعد عزیزم یحییٰ ظفر کلا نے ملک ''سوئٹزرلینڈ'' کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد عزیزہ نعیمہ خان صاحبہ نے ''جماعت سوئٹزرلینڈ'' کا تعارف کروایا اور اس ملک میں جماعت کی تاریخ بیان کی۔

پروگرام کے آخر پر ناصرات نے کورس کی شکل میں نظم ع

ہے دست قبلہ نما لاالٰہ الااللّٰہ

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

آخر پر حضور انور نے بچوں اور بچیوں میں تحائف تقسیم فرمائے۔ یہ کلاس پونے نو بجے اختتام پذیر ہوئی۔

اس کے بعد تقریب آمین ہوئی جس میں 17 بچوں اور بچیوں نے حصہ لیا۔ حضور انور نے باری باری تمام بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

9 بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں نماز مغرب وعشا جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ بیت محمود زیورخ تشریف لے گئے۔

لاہور میں دس غیر ملکی گرفتار

لاہور میں حساس اداروں نے ایک خفیہ آپریشن کر کے دہشت گردی کے الزام میں دس غیر ملکیوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ہونے والوں میں 7 کا تعلق صومالیہ، 2 تنزانیہ اور ایک کینیا کا باشندہ ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

نعمانی
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:04524-212434 Fax:213966

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے اقصیٰ برقع ہاؤس
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس اقصیٰ فیشن پوائنٹ
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیمپل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہو جاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیو فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
☆ شوگر کی وجہ سے آنکھوں پر مرتب ہونے والے مضر اثرات کا علاج بذریعہ لیزر کروائیں
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو۔کے
دارالصدر غربی ربوہ فون: 04524-211707